219

DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Allah Town, Sadiqabad
Distt. Rahim Yar Khan, Pakistan

دار الافتاء

استفتاء (سوال)

حضرت مفتی صاحب ہمارے علاقے میں یہ طریقہ رائج ہے کہ ایک شخص اپنا جانور (گائے، بھینس، بکری وغیرہ) دوسرے شخص کو اس شرط پر دیتا ہے کہ اس کا چارہ وغیرہ وہ تو دے گا پھر جو بچے پیدا ہوں گے تو پہلا بچہ تو مجھے دے گا اور اس کے بعد جو تین بچے پیدا ہوں گے تو جانور کو تین بچوں سمیت نصف نصف تقسیم کریں گے اب اس مسئلہ کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟ اگر جائز نہیں ہے تو اس کی جائز متبادل صورت سے بھی آگاہ فرمائیں

جزاکم

الجواب باسم ملہم الصواب

جانور کو پالنے کا جو طریقہ کار سوال میں مذکور ہے، اس طریقہ کے مطابق جانور کو پالنے کے لیے دینا شرعاً جائز نہیں، ایسا اجارہ فاسد ہے، لہٰذا صورت مسئولہ میں جانور اور اس سے پیدا ہونے والے بچے بدستور مالک کی ملکیت میں ہی رہیں گے اور پالنے والے نے اگر اس جانور کا دودھ نکالا ہو تو وہ دودھ لوٹانا اور اگر دودھ استعمال کر لیا ہو تو اس کی مثل مالک کو لوٹانا ضروری ہوگا، نیز پالنے والے نے جتنا چارہ اپنی ملکیت سے کھلایا ہوگا اس کی قیمت وہ مالک سے وصول کر سکے گا اور پالنے والے نے جتنے دن اس کی خدمت کی ہو اس کی اجرت مثل کی ادائیگی بھی مالک پر واجب ہوگی یعنی اجرت اتنی ہوگی جتنی عام طور سے اس مقصد کے لیے کسی شخص کو مزدوری پر رکھ کر دی جاتی ہے، اور اس معاملہ کو ختم کرنا بھی فریقین کے ذمہ شرعاً لازم ہوگا۔

البتہ اس کی جائز متبادل صورت یہ اختیار کی جا سکتی ہے کہ جانور کا مالک پالنے والے کو آدھا حصہ فروخت کر کے قیمت وصول کر لے یا فروخت کرنے کے بعد اس کی قیمت کو معاف کر دے یا آدھا حصہ اس پالنے والے کو ہبہ کر دے تو ان صورتوں میں مالک اور جانور پالنے والا شخص اس اصل جانور، اور اس سے پیدا ہونے والے تمام بچوں میں باہم شریک ہوں جائیں گے۔ تاہم پرورش کرنے والا کسی بھی وقت پرورش کا نصف خرچ وصول کرنا چاہے تو کر سکے گا۔

(ماخذ فتاویٰ عثمانی ج 3 ص 382)

الھندیة (445/4)

دفع بقرة إلى رجل على أن يعلفها وما يكون من اللبن والسمن بينهما أنصافا فالإجارة فاسدة وعلى صاحب البقرة للرجل أجر قيامه وقيمة علفه إن علفها من علف هو ملكه لا ما سرحها في المرعى ويرد كل اللبن إن كان قائما وإن أتلف فالمثل

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 1974/3
مورخہ ٢٨/٣/٢٨

إلى صاحبها لأن اللبن مثلي، وإن اتخذ من اللبن مصلا فهو للمتخذ ويضمن مثل اللبن
لانقطاع حق المالك بالصنعة والحيلة في جوازه أن يبيع نصف البقرة منه بثمن
ويبرئه عنه ثم يأمر باتخاذ اللبن والمصل فيكون بينهما.

واللہ اعلم بالصواب

عمار یاسر شاہ عفی عنہ

عمار یاسر شاہ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء: للامور الشرعیۃ والمالیۃ صادق آباد

24/ربیع الاول 1436ھ

بمطابق 24/دسمبر 2015

دستخط: حضرت مفتی ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

مفتی

دستخط: مفتی حماد اللہ یوسف صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب دامت برکاتہم

دارالافتاء

نائب مفتی

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

نائب مفتی

۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری سائل پر ہے

Scanned by CamScanner